سوال

(5) کیا مرنے والے کی مدح سرائی کرنا درست ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ جنازے کے موقع پر مرنے والے کی مدح سرائی کرنے کا شریعت میں کوئی ثبوت نہیں۔ یہ بدعت ہے کیا یہ خیال درست ہے؟ (سائل محمد یحییٰ عزیز ڈاھروی۔قصور) (۵ مئی ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واقعہ کے مطابق (مبالغہ کیے بغیر) میت کی مدح سرائی ہوسکتی ہے۔ بشرطیکہ تعریف کرنے والے متقی اور ثقہ قسم کے لوگ ہوں۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے بَابُ ثَنَاء النَّاس علی المیت کے تحت ''صحیح بخاری'' میں جواز کی حدیث بیان کی ہے؟

'ہٰذَا اَثْنَیْتُم عَلَیہِ خَیرًا، فَوَجَبَت لَہُ الجَنَّةُ، وَہٰذَا اَثْنَیْتُم عَلَیہِ شَرًّا، فَوَجَبَت لَہُ النَّارُ، اَنْتُم شُہَدَاءُ اللّٰہِ فِی الاَرْضِ' (صحیح البخاری، باب ثَنَاء النَّاسِ عَلَی المَیِّتِ، رقم: ۱۳۶۷)

''یعنی تم نے اس کی اچھی تعریف کی تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ تم نے اس کی برائی کی تو دوزخ واجب ہوگئی۔ تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 79

محدث فتویٰ